© rasailojaraid.com

مولانا گیلانی کا ایک مکتوبِ گرامی

برہان اور اس کے مضامین سے متعلق دفتر میں اور مجھ کو یہاں آئے دن خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں لیکن کبھی کوئی خط شائع نہیں کیا جاتا۔ البتہ گذشتہ ماہ دسمبر ۱۹۴۹ء کے برہان میں نظرات کے زیر عنوان جس موضوع پر گفتگو کی گئی تھی اسے ملاحظہ فرما کر ہمارے مخدوم جناب مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی نے جو والانامہ ارسال فرمایا ہے وہ کئی وجوہ سے بہت اہم ہے علی الخصوص اس وجہ سے کہ اس میں ایک خاص سوسائٹی کی تشکیل کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو ہمارے خیال میں نہایت ضروری ہے اس بناء پر ذیل میں یہ مکتوب گرامی بعینہٖ شائع کیا جاتا ہے

(ایڈیٹر)

۲۰ر دسمبر ۱۹۴۹ء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رفیع القدر، حبی الحبیب مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی۔

سلمکم اللہ تعالےٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل دسمبر کا برہان ملا۔ نظرات کی ہر ہر سطر میرے لئے مسرت وابتہاج کی مستقل موج بن گئی۔ ہماہوا پدھیا کا ذکر تو آپ نے ایسے لفظوں میں فرمایا ہے کہ ان سے ملنے کی تمنا میری چند مستقل تمناؤں میں شریک ہوگئی آپ نے اسلام کی صحیح ترجمانی کا حق ادا فرما دیا یہ نقطۂ نظر فقیر کی زندگی کا محوری مضمون ہے افسوس دنیا نے اسلام کو اس نظر سے نہیں دیکھا اور نہ دکھلانے والوں نے دکھایا کہ اسلام کی کتاب فطری دستور العمل کا صرف آخری اڈیشن ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ میں تو دوسری دنیا کی تیاریوں میں مصروف ہونے کی زندگی میں قدم رکھ چکا ہوں آپ لوگ ابھی جوان ہیں کام کی صلاحیت رکھتے ہیں میرا خیال ہے کہ اسی اساسی مسئلہ کو موضوع بنا کر خاص سوسائٹی اگر قائم کی جائے اور مذاہب کا مطالعہ اسی نقطۂ نظر سے کیا اور کرایا جائے تو بہت سی تلخیوں کا بھی سدباب ہوسکتا ہے اور گم شدہ فردوس شاید آدم کی اولاد کو تلاش کی اس راہ میں مل جائے آخر میں پھر تبریک وتہنیت کی عزت حاصل کرتا ہوا رخصت ہوتا ہوں حضرت شارح مسلم کی وفات ایک بڑے دیدہ در عمیق النظر عالم کی وفات ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ فقط مناظر احسن گیلانی

© rasailojaraid.com